روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FR-10

# الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعہ 30 دسمبر 2011ء 4 صفر 1433 ہجری 30 فتح 1390 ہش جلد 61-96 نمبر 294

## بچپن کا حفظ

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چھوٹے بچے کا (لڑکپن میں) حفظ کرنا ایسا ہے جیسے پتھر پر لکیر کھینچ دی جائے جبکہ بڑی عمر میں حفظ کرنا ایسا ہے جیسے پانی پر کچھ لکھ دیا جائے۔(یعنی پانی پر لکھا ہوا تو قائم نہیں رہ سکتا جبکہ پتھر پر کھینچی ہوئی لکیر کبھی مٹتی نہیں)

(الجامع لاخلاق الراوی وآداب السامع اللخطیب البغدادی من کان یخص بالتحدیث الشبان و یؤثرھم علی المشایخ و ذوی الاسنان جزء2صفحہ264)

# ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

واضح ہو کہ جہاں تک ہم نے سورۃ المومنون کی آیات ممدوحہ بالا کے معجزہ ہونے کی نسبت لکھنا تھا وہ سب ہم لکھ چکے اور بخوبی ثابت کر چکے کہ سورۃ موصوفہ کی ابتداء میں مومن کے وجود روحانی کے چھ ۶ مراتب قرار دئے ہیں اور مرتبہ ششم خلق آخر کا رکھا ہے۔ یہی مراتب ستہ سورۃ موصوفہ بالا میں جسمانی پیدائش کے بارہ میں بعض ذکر پیدائش روحانی بیان فرمائے گئے ہیں۔ اور یہ ایک علمی اعجاز ہے۔ اور یہ علمی نکتہ قرآن شریف سے پہلے کسی کتاب میں مذکور نہیں ہے۔ پس ان آیات کا آخری حصہ یعنی فتبارک اللہ ......... بلاشبہ ایک علمی معجزہ کی جڑ ہے کیونکہ وہ ایک اعجازی موقع پر چسپاں کیا گیا ہے۔ اور انسان کے لئے یہ بات ممکن نہیں کہ اپنے بیان میں ایسی اعجازی صورت پیدا کرے اور پھر اس پر آیت فتبارک اللہ ......... چسپاں کرے۔ اور اگر کوئی کہے کہ اس پر کیا دلیل ہے کہ آیات مذکورہ بالا میں جو مقابلہ انسان کے مراتب پیدائش روحانی اور پیدائش جسمانی میں دکھلایا گیا ہے وہ علمی معجزہ ہے تو اس کا جواب یہ ہے کہ معجزہ اس کو کہتے ہیں کہ کوئی انسان اس کے مثل بنانے پر قادر نہ ہو سکے یا گذشتہ زمانہ میں قادر نہ ہو سکا ہو اور نہ بعد میں قادر ہونے کا ثبوت ہو۔ پس ہم دعویٰ سے کہتے ہیں کہ یہ بیان انسانی پیدائش کی دقیق فلاسفی کا جو قرآن شریف میں مندرج ہے یہ ایک ایسا بے مثل و مانند بیان ہے کہ اس کی نظیر پہلے اس سے کسی کتاب میں نہیں پائی جاتی۔ نہ اس زمانہ میں ہم نے سنا کہ کسی ایسے شخص کو جو قرآن شریف کا علم نہیں رکھتا اس فلاسفی کے بیان کرنے میں قرآن شریف سے توارد ہوا ہو۔ اور جبکہ قرآن شریف اپنے جمیع معارف اور نشانوں اور فصاحت و بلاغت کے لحاظ سے معجزہ ہونے کا دعویٰ کرتا ہے اور یہ آیات قرآن شریف کا ایک حصہ ہیں جو دعویٰ اعجاز میں داخل ہے پس اس کا بے مثل و مانند ثابت ہونا باوجود دعویٰ اعجاز اور طلب مقابلہ کے بلاشبہ معجزہ ہے۔

(براہین احمدیہ ۔ روحانی خزائن جلد21صفحہ244)

## مکرم جمال الدین صاحب آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ پاکستان وفات پا گئے

سلسلہ احمدیہ کے ایک خدمت گزار اور مخلص احمدی مکرم جمال الدین صاحب ابن مکرم صدرالدین صاحب آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ مورخہ 27 دسمبر 2011ء کو بعمر 73 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔ مورخہ 28 دسمبر 2011ء کو صبح 10 بجے احاطہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں آپ کی نماز جنازہ مکرم ملک خالد مسعود صاحب صدر مجلس کارپرداز ربوہ نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین کے بعد مکرم ملک صاحب موصوف نے ہی دعا کروائی۔

مکرم جمال الدین صاحب 15 دسمبر 1938ء کو انڈیا میں پیدا ہوئے۔ مرحوم نے 1955ء میں شیخوپورہ سے میٹرک پاس کیا جس کے بعد آپ نے صرف 18 سال کی عمر سے ہی جماعتی خدمات کا آغاز کیا۔ آپ نے مختلف اوقات میں مختلف دفاتر جن میں جائیداد، وصیت، دارالضیافت، پرائیویٹ سیکرٹری اور ایک لمبا عرصہ تک دفتر خدمت درویشاں میں خدمت کی توفیق پائی۔ بطور آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ آپ کا تقرر جولائی 2003ء میں ہوا اور تا وقت وفات آپ اسی عہدہ پر خدمات سرانجام دیتے رہے۔ آپ نے اپریل 2008ء سے جون 2009ء تک بطور قائمقام افسر محاسب و پراویڈنٹ فنڈ بھی فرائض سرانجام دیئے۔

مرحوم بہت سی خوبیوں اور عمدہ اخلاق کے مالک تھے۔ آپ خاموش طبع، سادہ زندگی بسر کرنے والے شریف النفس انسان تھے، بہت نرم طبیعت اور محبت سے کلام کرنے کی عادت تھی۔ اپنے کارکنوں کے ساتھ باپ کی طرح (باقی صفحہ 8 پر)

مشعلِ راہ

# احمدی پر عدل کے قیام کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ فرمودہ 5 مارچ 2004ء میں سورۃ النساء کی آیت 136 تلاوت کی اور فرمایا:۔

تو اس زمانے میں ہم احمدیوں پر عدل اور انصاف کو قائم رکھنے کی بہت بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کیونکہ ہم اس بات کے دعوے دار ہیں کہ ہم نے زمانے کے امام کو پہچانا اور اس کی بیعت میں شامل ہوئے۔............

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابن مریم حکم اور عدل بن کر ضرور نازل ہوگا۔

(مسند احمد بن حنبل جلد ۲ صفحہ 494۔بیروت)...............

پھر ایک روایت ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں بیان کرتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا اگر دنیا کی زندگی کا ایک دن بھی باقی ہوگا تو اللہ تعالیٰ ضرور میرے اہل بیت سے ایک شخص کو مبعوث کرے گا جو دنیا کو عدل سے بھر دے گا جس طرح کہ وہ پہلے ظلم و جور سے بھری ہوگی۔

(ابوداؤد کتاب الفتن اول کتاب المھدی)

............حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ اب دور مسیح موعود آ گیا ہے۔ اب بہرحال خدا تعالیٰ آسمان سے ایسے اسباب پیدا کر دے گا جیسا کہ زمین ظلم اور ناحق خونریزی سے پُر تھی اب عدل، امن اور صلح کاری سے پُر ہو جائے گی اور مبارک وہ امیر اور بادشاہ ہیں جو اس سے کچھ حصہ لیں۔

(گورنمنٹ انگریزی اور جہاد۔ روحانی خزائن جلد 17 صفحہ 19)

پھر آپ فرماتے ہیں خدا کا تمہیں یہ حکم ہے کہ تم اس سے اور اس کی خلقت سے عدل کا معاملہ کرو۔ یعنی حق اللہ اور حق العباد بجالاؤ اور اگر اس سے بڑھ کر ہو سکے تو نہ صرف عدل بلکہ احسان کرو یعنی فرائض سے زیادہ اور ایسے اخلاق سے خدا کی بندگی کرو گویا تم اس کو دیکھتے ہو اور حقوق سے زیادہ لوگوں کے ساتھ مروت اور سلوک کرو اور اگر اس سے بڑھ کر ہو سکے تو ایسے بے علت اور بے غرض خدا کی عبادت اور خلق اللہ کی خدمت بجالاؤ کہ جیسے کوئی قرابت کے جوش سے کرتا ہے۔

(شحنۂ حق۔ روحانی خزائن جلد 2 صفحہ 362-361)

ایک اور جگہ فرمایا جس طرح ماں اپنے بچے کے ساتھ کرتی ہے اس طرح کرو۔

پھر آپ فرماتے ہیں غرض نوع انسان پر شفقت سے ہمدردی کرنا بہت بڑی عبادت ہے اور اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے یہ ایک زبردست ذریعہ ہے مگر میں دیکھتا ہوں اس پہلو میں بڑی کمزوری ظاہر کی جاتی ہے دوسروں کو حقیر سمجھا جاتا ہے ان پر ٹھٹھے کئے جاتے ہیں ان کی خبر گیری کرنا اور کسی مصیبت اور مشکل میں مدد دینا تو بڑی بات ہے جو لوگ غرباء کے ساتھ بہت اچھے سلوک سے پیش نہیں آتے بلکہ ان کو حقیر سمجھتے ہیں مجھے ڈر ہے کہ وہ خود اس مصیبت میں مبتلا نہ ہو جاویں اللہ تعالیٰ نے جن پر فضل کیا ہے ان کی شکر گزاری یہی ہے کہ اس کی مخلوق کے ساتھ احسان اور سلوک کریں اور اس خداداد فضل پر تکبر نہ کریں اور وحشیوں کی طرح غرباء کو کچل نہ ڈالیں۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 439-438۔ جدید ایڈیشن)

اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم حضرت اقدس مسیح موعود کی خواہش کے مطابق اس دنیا میں امن، صلح اور عدل کی فضا پیدا کرنے والے ہوں، قائم کرنے والے ہوں اور اس لحاظ سے اپنی نسلوں کی تربیت کرنے والے بھی ہوں کیونکہ آئندہ دنیا کے جو حالات ہونے ہیں اس میں احمدی کا کردار ایک بہت اہم کردار ہوگا جو اس کو ادا کرنا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(روزنامہ الفضل 15 جون 2004ء)

## ''حضرت سیدہ ناصرہ بیگم صاحبہ''

**2011**

وہ سراپائے محبت، شفقت و مہر و وفا
وہ مجسم اک دعا تھیں اور عبادت تھی غذا
ہر کسی کی خوش دلی اور غمگساری میں شریک
تھا وجود ان کا یقیناً پیکرِ صبر و رضا

**عبدالکریم قدسی**

## غزل

اک ہم ہی محبت کے گنہگار نہیں ہیں
ہیں کون جو چاہت میں گرفتار نہیں ہیں

گزرے ہیں رہِ عشق میں ہم جورو جفا سے
کب پیار کی راہوں میں یہ آزار نہیں ہیں

کس کس پہ بٹھاؤ گے یہاں جبر کے پہرے
ہٹنے کو ہم اس راہ سے تیار نہیں ہیں

ہر دَور میں مقتل کو سجایا ہے ہمیں نے
کس دَور میں ہم لوگ سرِ دار نہیں ہیں

ہر وقت کی دہلیز پہ ہم لوگ کھڑے ہیں
کب ظلم سے ہم برسرِ پیکار نہیں ہیں

مل جائے گی اک روز رہِ منزل مقصود
اے دل یہ تیرے ولولے بے کار نہیں ہیں

محتاج ہیں اک در کے سبھی شاہ و گدا بھی
ہیں کون جو بخشش کے طلبگار نہیں ہیں

وہ لوگ جو مقہور ہیں، مجبور ہیں کب سے
کیا اب بھی وہ انصاف کے حقدار نہیں ہیں

**عبدالصمد قریشی**

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

مکرم نذیر احمد خادم صاحب

# صحابہ رسول (ﷺ) کی عظمت وشان

## قرآن کریم اور ارشادات مسیح موعود کی روشنی میں

بانی جماعت احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

''صحابہؓ کی تعریف میں قرآن شریف سے آیات اکٹھی کی جائیں تو اس سے بڑھ کر کوئی اسوہ حسنہ نہیں''۔

(ملفوظات جلد چہارم جدید ایڈیشن ص335)

صحابہؓ یہ چاہتے تھے کہ خدا تعالیٰ کو راضی کریں خواہ اس راہ میں کیسی ہی سختیاں اور تکلیفیں اٹھانی پڑیں......قرآن شریف ان کی تعریف سے بھرا ہوا ہے۔ اسے کھول کر دیکھو۔ صحابہؓ کی زندگی آنحضرت ﷺ کی صداقت کا عملی ثبوت تھا۔

(ملفوظات جلد 4 ص423)

قرآن شریف صحابہ کی تعریف سے بھرا پڑا ہے اور ان کی ایسی تکمیل ہوئی کہ دوسری کوئی قوم اس کی نظیر نہیں رکھتی۔ پھر ان کے لئے جزا بھی بڑی دی یہاں تک کہ اگر باہم کوئی رنجش بھی ہوگئی تو اس کے لئے فرمایا:......(الحجر:48)

ترجمہ: اور ہم ان کے دلوں سے جو بھی کینے ہیں نکال باہر کریں گے۔

(ملفوظات جلد چہارم ص672)

خاکسار پہلے تبرک کے طور پر چند ایسے ارشادات حضرت مسیح موعود کے پیش کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہے جن میں آپ نے آیات قرآنی کی رُو سے صحابہؓ کرام کا عظیم مقام ومرتبہ اور سیرت وشان بیان فرمائی ہے۔ ازاں بعد حضرت مسیح موعود کے خلفائے کرام۔ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی۔ حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع کے تراجم قرآن کی انڈیکس (فہرست مضامین) میں صحابہ رسول کریم ﷺ کی تعریف وتوصیف اور مقام سے تعلق رکھنے والی جن آیات کی نشاندہی فرمائی گئی ہے، ہر دو تراجم سے ان آیات کریمہ کا ترجمہ اور تشریح وتبیین پر مبنی مختصر نوٹس بھی درج ذیل کئے جاتے ہیں۔

## ارشادات مسیح موعود

حضرت مسیح موعود کے چند ارشادات جن میں قرآن کریم کی آیات کی روشنی میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی سیرت وشان اور عظیم مقام کا ذکر عشق ومحبت سے معمور وجد آفرین الفاظ وانداز میں فرمایا گیا ہے درج ذیل ہیں۔ آپ فرماتے ہیں:۔

خدا تعالیٰ نے صحابہؓ کی تعریف میں کیا خوب فرمایا ہے(-) مومنوں میں ایسے مرد ہیں جنہوں نے اس وعدہ کو سچا کر دکھایا جو انہوں نے خدا کے ساتھ کیا تھا۔ سو ان میں سے بعض اپنی جانیں دے چکے اور بعض جانیں دینے کو تیار بیٹھے ہیں۔

(سورۃ الاحزاب:24)

(ملفوظات جلد 4 ص335)

پھر فرماتے ہیں:۔

آنحضرت ﷺ کی جماعت کو دیکھو کہ انہوں نے بکریوں کی طرح اپنا خون بہادیا اور آنحضرت ﷺ کی اطاعت میں ایسے گم ہوگئے کہ وہ اس کے لئے ہر ایک تکلیف اور مصیبت اٹھانے کو ہر وقت تیار تھے۔ انہوں نے یہاں تک ترقی کی کہ......(البینہ:9) کا سرٹیفیکیٹ ان کو دیا گیا۔ پس صحابہ کرامؓ کی وہ پاک جماعت تھی جو اپنے نبی کریم ﷺ سے کبھی الگ نہیں ہوئے اور آپؐ کی راہ میں جان دینے سے دریغ نہ کرتے تھے بلکہ دریغ نہیں کیا۔ ان کی نسبت منہم من قضیٰ ......یعنی بعض اپنا حق ادا کر چکے اور بعض منتظر ہیں کہ ہم بھی اس راہ میں مارے جاویں۔ (احزاب:24) اس سے آنحضرت ﷺ کی قدر وعظمت معلوم ہوتی ہے۔ مگر یہاں یہ بھی سوچنا چاہئے کہ صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین آنحضرت ﷺ کی سیرت کے روشن ثبوت ہیں۔ اب کوئی شخص ان ثبوتوں کو ضائع کرتا ہے تو وہ گویا آنحضرت ﷺ کی نبوت کو ضائع کرنا چاہتا ہے پس وہی شخص آنحضرت ﷺ کی سچی قدر کر سکتا ہے جو صحابہ کرامؓ کی قدر کرتا ہے۔ جو صحابہ کرامؓ کی قدر نہیں کرتا وہ ہر گز ہر گز آنحضرت ﷺ کی قدر نہیں کرتا وہ اس دعویٰ میں جھوٹا ہے، اگر کہے کہ میں آنحضرت ﷺ سے محبت رکھتا ہوں۔ کیونکہ یہ کبھی نہیں ہوسکتا کہ آنحضرت ﷺ سے محبت ہو اور پھر صحابہؓ سے دشمنی۔ جو لوگ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو برا سمجھتے ہیں اور ان سے دشمنی کرتے ہیں وہ فی الحقیقت رسول اللہ ﷺ سے دشمنی کرتے ہیں کیونکہ وہ آپؐ کی نبوت کے روشن دلائل کو توڑتے ہیں''۔

(ملفوظات جلد سوم ص527)

ہمارے ہادی اکملؐ کے صحابہؓ نے اپنے خدا اور رسولؐ کے لئے کیا کیا جاں نثاریاں کیں، جلاوطن ہوئے، ظلم اٹھائے، طرح طرح کے مصائب برداشت کئے، جانیں دیں لیکن صدق و وفا کے ساتھ قدم مارتے ہی چلے گئے۔ پس وہ کیا بات تھی کہ جس نے انہیں ایسا جاں نثار بنا دیا۔ وہ سچی الٰہی محبت کا جوش تھا جس کی شعاع ان کے دل میں پڑ چکی تھی اس لئے خواہ کسی نبی کے ساتھ مقابلہ کرلیا جاوے، آپؐ کی تعلیم، تزکیہ نفس، اپنے پیروؤں کو دنیا سے متنفر کر دینا، شجاعت کے ساتھ، صداقت کے لئے خون بہادینا اس کی نظیر کہیں نہ مل سکے گی۔ یہ مقام آنحضرت ﷺ کے صحابہؓ کا ہے اور ان میں جو باہمی الفت ومحبت تھی، اس کا نقشہ دو فقروں میں یوں بیان فرمایا ہے کہ اور اس نے ان کے دلوں کو آپس میں باندھ دیا۔ اگر تو وہ سب کچھ خرچ کر دیتا جو زمین میں ہے تب بھی تو ان کے دلوں کو آپس میں باندھ نہیں سکتا تھا۔ (سورۃ الانفال:64)

یعنی جو تالیف ان میں ہے وہ ہر گز پیدا نہ ہوتی، خواہ سونے کا پہاڑ بھی دیا جاتا۔

(ملفوظات جلد اول ص27)

قرآن شریف کے پہنچانے والے جن کی نسبت اللہ تعالیٰ نے ......(البینہ:9) فرمایا اور ان کو آنحضرت ﷺ کے منہ سے نکلی ہوئی پیشگوئیوں کی تصدیق کرنے والے اور پورا کرنے والے بتایا۔ انہی کے ہاتھ سے بڑے بڑے قرآنی وعدے پورے کئے۔ قیصر وکسریٰ کے تخت اور خزانے انہی کے ذریعہ اسلام کا ورثہ بنائے۔

(ملفوظات جلد پنجم ص494)

صحابہؓ کے زمانہ پر اگر غور کیا جاوے تو معلوم ہوتا ہے کہ ان لوگوں نے ابتداء سے فیصلہ کرلیا ہوا تھا کہ اگر خدا تعالیٰ کی راہ میں جان دینی پڑ جائے تو پھر دے دیں گے۔ انہوں نے تو خدا تعالیٰ کی راہ میں مرنے کو قبول کیا ہوا تھا۔ جتنے صحابہؓ جنگوں میں جاتے تھے کچھ تو شہید ہو جاتے تھے اور کچھ واپس آجاتے تھے اور جو شہید ہو جاتے تھے ان کے اقرباء پھر ان سے خوش ہوتے تھے کہ انہوں نے خدا تعالیٰ کی راہ میں جان دی اور جو بچ آتے تھے وہ اس انتظار میں رہتے تھے اور شاکی رہتے تھے کہ شاید ہم میں کوئی کمی نہ رہ گئی ہو جو ہم جنگ میں شہید نہیں ہوئے اور وہ اپنے ارادوں کو مضبوط رکھتے تھے اور خدا تعالیٰ کے لئے جان دینے کو تیار رہتے تھے جیسے فرمایا اللہ تعالیٰ نے ...... ترجمہ مومنوں میں ایسے مرد ہیں جنہوں نے جس بات پر اللہ سے عہد کیا تھا اسے سچا کر دکھایا۔ پس ان میں سے وہ بھی ہے جس نے اپنی منت کو پورا کر دیا اور ان میں سے وہ بھی ہے جو ابھی انتظار کر رہا ہے اور انہوں نے ہر گز (اپنے طرز عمل میں) کوئی تبدیلی نہیں کی۔ (سورۃ الاحزاب:24)

(ملفوظات جلد پنجم ص305)

آنحضرت ﷺ کے صحابہؓ ایک لاکھ سے متجاوز تھے۔ میرا ایمان ہے کہ ان میں سے کسی کا بھی ایمان ملونی والا ایمان نہ تھا۔ ایک بھی ان میں سے ایسا نہ تھا جو کچھ دین کے لئے ہو اور کچھ دنیا کے لئے بلکہ وہ سب کے سب خدا تعالیٰ کی راہ میں جان دینے کے لئے تیار تھے جیسے کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔

......(ترجمہ) پس ان میں سے وہ بھی ہے جس نے اپنی منت کو پورا کر دیا اور ان میں سے وہ بھی ہے جو ابھی انتظار کر رہا ہے۔ (الاحزاب:24)

(ملفوظات جلد پنجم ص310)

آنحضرت ﷺ کے فیض صحبت اور تربیت سے ان پر وہ اثر ہوا اور ان کی حالت میں وہ تبدیلی پیدا ہوئی کہ خود آنحضرت ﷺ نے اس کی شہادت دی اور کہا اللہ اللہ فی اصحابی۔ گویا بشریت کا چولہ اتار کر مظہر اللہ ہوگئے تھے اور ان کی حالت فرشتوں کی سی ہوگئی تھی جو (التحریم:7) کے مصداق ہیں۔ ٹھیک ایسی ہی حالت صحابہؓ کی ہوگئی تھی۔ ان کے دلی ارادے اور نفسانی جذبات بالکل دور ہو گئے تھے۔ ان کا اپنا کچھ رہا ہی نہیں۔ نہ کوئی خواہش تھی نہ آرزو بجز اس کے کہ اللہ تعالیٰ راضی ہو اور اس کے لئے خدا تعالیٰ کی راہ میں بکریوں کی طرح ذبح ہوگئے۔ (ملفوظات جلد چہارم ص595)

خدا تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا کہ ہم نے سائنس یا فلسفہ یا منطق پڑھایا اور ان سے مدد دی بلکہ یہ کہ ......(المجادلہ:23) یعنی اپنی روح سے مدد دی۔ صحابہؓ امی تھے۔ ان کا نبی (سیدنا محمد ﷺ) بھی امی۔ مگر جو پُر حکمت باتیں انہوں نے بیان کیں وہ بڑے بڑے علماء کو نہیں سوجھیں کیونکہ ان کو خدا تعالیٰ کی خاص تائید تھی۔ (ملفوظات جلد پنجم ص628)

## صحابہؓ کی تعریف میں آیات

## قرآن کریم

### صحابہ کی قربانیاں

اللہ نے نبی اور مہاجرین اور انصار پر بڑا فضل کیا ہے (یعنی ان لوگوں پر) جنہوں نے اس (نبی) کی تکلیف کی گھڑی میں جبکہ ان میں سے ایک گروہ کے دل کسی قدر شک میں پڑ گئے تھے اتباع کی۔ پھر اس نے ان (کمزوروں) پر بھی فضل کر دیا۔ وہ ان (مومنوں) سے یقیناً محبت کرنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

(سورۃ التوبہ:117)

### صحابہؓ کی مثال پہاڑوں سے

اور پہاڑوں کو (نہیں دیکھتے) کہ کس طرح گاڑے ہوئے ہیں۔ (سورۃ الغاشیہ:30)

اس آیت کے حاشیہ میں حضرت مصلح موعود تفسیر صغیر میں تحریر فرماتے ہیں کہ:

پہاڑ کے معنے بڑے آدمی کے بھی ہوتے ہیں۔ چونکہ پہلے صحابہ کا ذکر ہے اس لئے اس جگہ بھی پہاڑ سے مراد مسلمانوں کے بڑے آدمی لئے جائیں گے اور اس آیت کے یہ معنے ہوں گے کہ کیا وہ صحابہؓ کو نہیں دیکھتے کہ وہ کس طرح گاڑے ہوئے ہیں یعنی باوجود دشمنوں کی خطرناک کوششوں کے اپنی جگہ سے نہیں ہلتے۔

### محبت اور ایثار

اور (اسی طرح وہ مال ان لوگوں کے لئے بھی ہے) جو مدینہ میں پہلے سے رہتے تھے اور (مہاجرین

کے آنے سے پہلے) ایمان قبول کر چکے تھے اوران سے محبت کرتے تھے جوان کی طرف ہجرت کر کے آئے اوراپنے دلوں میں اس (مال) کی کوئی خواہش نہیں رکھتے تھے جوان کو دیا گیا تھا اور وہ باوجود اس کے کہ خود غریب تھے مہاجرین کو اپنے نفسوں پر ترجیح دیتے تھے اور جن لوگوں کو اپنے نفس کے بخل سے محفوظ رکھا جائے ایسے تمام لوگ بامراد ہونے والے ہیں۔ (سورۃ الحشر:10)

محمدؐ اللہ کے رسولؐ ہیں اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں وہ کفار کے خلاف بڑا جوش رکھتے ہیں، لیکن آپس میں ایک دوسرے سے بہت ملاطفت کرنے والے ہیں جب تو انہیں دیکھے گا انہیں شرک سے پاک اور اللہ کا مطیع پائے گا۔ وہ اللہ کے فضل اور رضا کی جستجو میں رہتے ہیں، ان کی شناخت ان کے چہروں پر سجدوں کے نشان کے ذریعہ موجود ہے۔ یہ ان کی حالت تورات میں بیان ہوئی ہے اور انجیل میں ان کی حالت یوں بیان ہے کہ وہ ایک کھیتی کی طرح (ہوں گے) جس نے پہلے تو روئیدگی نکالی۔ پھر اس کو (آسمانی اور زمینی غذا کے ذریعہ سے) مضبوط کیا اور وہ روئیدگی اور مضبوط ہوگئی۔ پھر اپنی جڑ پر مضبوطی سے قائم ہوگئی یہاں تک کہ زمیندار کو پسند آنے لگ گئی۔ (سورۃ الفتح:30)

## خدا تعالیٰ کی رضا چاہنے والے

اور جو مہاجرین اور انصار میں سے سبقت لے جانے والے ہیں اور وہ لوگ بھی جو کہ کامل اطاعت دکھاتے ہوئے ان کے پیچھے چلے۔ اللہ ان سے راضی ہوگیا اور وہ اللہ سے راضی ہوگئے۔ اس نے ان کے لئے ایسی جنتیں تیار کی ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہتے چلے جائیں گے۔ یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔ (سورۃ التوبہ:100)

## بیعت رضوان کا ذکر

اللہ مومنوں سے اس وقت بالکل خوش ہوگیا جبکہ وہ درخت کے نیچے تیری بیعت کر رہے تھے اور اس نے اس (ایمان) کو جوان کے دلوں میں تھا خوب جان لیا۔ سو اس کے نتیجہ میں ان کے دلوں پر سکینت نازل کی اوران کو ایک قریب میں آنے والی فتح بخشی۔ (سورۃ الفتح:19)

## صحابہؓ کے نماز گزار ہونے کا ذکر

اور اس وقت بھی جبکہ تو (نماز باجماعت کے لئے) سجدہ کرنے والی جماعت میں ادھر ادھر پھر رہا ہوتا ہے۔ (سورۃ الشعرا:220)

## قربانی کا جذبہ

(لیکن اے رسولؐ) جو واقعی کمزور ہیں اور مریض ہیں اور جو لوگ زاد راہ نہیں پاتے ان پر (پیچھے رہ جانے کی وجہ سے) کوئی گرفت نہیں ہوگی۔ جبکہ وہ دلی طور پر اللہ اور رسولؐ کے مخلص ہیں (یہ لوگ محسن ہیں) اور محسنوں پر کوئی الزام نہیں اور اللہ بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔ (سورۃ التوبہ:91)

اور نہ ان لوگوں پر (کوئی الزام ہے) جو تیرے پاس اس وقت آئے جب جنگ کا اعلان کیا گیا تھا۔ اس لئے کہ تو ان کو کوئی سواری مہیا کردے۔ تو تو نے جواب دیا کہ میرے پاس کوئی چیز نہیں ہے جس پر تمہیں سوار کراؤں اور (یہ جواب سن کر) وہ چلے گئے اور (اس) غم سے ان کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے کہ افسوس ان کے پاس کچھ نہیں جسے (خدا کی راہ میں) خرچ کریں۔ (سورۃ التوبہ:92)

حدیثوں میں ان لوگوں کی روایت آتی ہے کہ خدا کی قسم ہم سواری مانگنے نہیں گئے تھے، بلکہ ہماری مراد چپلیوں سے تھی جن کو پاؤں میں ڈال کر ہم تپتی ہوئی پتھریلی زمین پر چل سکیں۔ قرآن کریم کے الفاظ بھی اسے برداشت کرتے ہیں۔ کیونکہ ان کا لفظی ترجمہ یہی ہے کہ ہمیں وہ چیز دے جس کے اوپر کھڑے ہو کر ہم مقام جہاد تک پہنچ سکیں اور اس سے مراد جوتی یا چپلی بھی ہوسکتی ہے۔ وہ وقت ایسا تنگی کا وقت تھا کہ رسول کریم ﷺ سب مجاہدین کو جوتیاں یا چپلیاں تک مہیا نہیں کرسکتے تھے۔ (فتح البیان)

## صحابہ کی قربانیوں کو یاد رکھنے کی ہدایت

اور اپنے آپ کو ان لوگوں کے ساتھ رکھ جو اپنے رب کو اس کی خوشنودی چاہتے ہوئے صبح وشام پکارتے ہیں اور تیری نظریں ان کو پیچھے چھوڑ کر آگے نہ نکل جائیں۔ (سورۃ الکھف:29)

## جاں نثار کے ملنے کے لئے دعا

اور کہہ (کہ) اے میرے رب! مجھے نیک طور پر (دوبارہ مکہ میں) داخل کر اور ذکر نیک چھوڑنے والے طریق پر (مکہ سے) نکال اور اپنے پاس سے میرا کوئی مددگار (اور) گواہ مقرر کر۔ (سورۃ بنی اسرائیل:81)

اس میں حضرت ابوبکرؓ کی طرف اشارہ ہے اور دعا سکھائی ہے کہ اے اللہ مجھے اپنے پاس سے سچائی کا گواہ اور مددگار عطا کر۔

## دنیا میں پھیل جانے کا ذکر

میں شہادت کے طور پر ان ہستیوں کو پیش کرتا ہوں جو پہلے آہستگی سے چلائی جاتی ہیں۔ (سورۃ المرسلات:2)

اس آیت میں ان گھوڑوں یا صحابہؓ کو جوان پر چڑھتے تھے شہادت کے طور پر پیش کیا ہے کہ پہلے خدا تعالیٰ ان کو نیکی کی اشاعت کے لئے آہستگی سے دنیا میں پھیلائے گا اور یہی معنے مرسلات کے ہیں۔ پھر وہ تیزی سے چلنے لگ جاتی ہیں۔ (سورۃ المرسلات:3)

اس کے بعد بتایا کہ پھر وہ تیزی سے چلنے لگ جاتی ہیں۔ یعنی پہلے صحابہؓ آہستگی سے دنیا میں پھیلیں گے۔ مگر پھر طاقت پکڑتے جائیں گے اور ان کی ترقی کی رفتار تیز ہو جائے گی۔

اور میں دنیا میں پھیلا دینے والی ہستیوں کو بھی شہادت کے طور پر پیش کرتا ہوں۔ (سورۃ المرسلات:4)

اس آیت میں پھر صحابہؓ کا ذکر ہے۔ جو آخر اسلام کو دنیا میں پھیلا دیں گے۔

اور حق و باطل میں فرق کر دینے والی ہستیوں کو۔ (سورۃ المرسلات:5)

اس آیت میں بھی صحابہؓ کا ذکر ہے کہ وہ آخر حق و باطل میں فرق کرکے دکھلا دیں گے۔

اور خدا کا کلام سنانے والی ہستیوں کو۔ (سورۃ المرسلات:6)

(میں) شہادت کے طور پر پیش کرتا ہوں ان نفوس کو جو (دشمنان صداقت کے سامنے) صفیں باندھے کھڑے ہیں۔ (سورۃ الصّٰفّٰت:2)

اور جو برے کام کرنے والوں کو ڈانٹتے ہیں۔ (سورۃ الصّٰفّٰت:3)

اور ذکر الٰہی (یعنی قرآن) کو پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں۔ (سورۃ الصّٰفّٰت:4)

وہ (صحیفے لکھنے والوں اور دور دور) سفر کرنے والوں کے ہاتھوں میں (ہیں) (سورۃ عبس:16)

یعنی صحابہ قرآن مجید کو لے کر دور دور پھیل جائیں گے۔

(ایسے لوگوں کے ہاتھوں میں) جو معزز ہیں اور اعلیٰ درجہ کے نیکوکار ہیں۔ (سورۃ عبس:17)

یعنی قرآن مجید کی برکت سے صحابہؓ بڑی بڑی عزتیں پائیں گے اور نیکیوں میں ترقی کریں گے۔

## صحابہ کی صفات

میں شہادت کے طور پر ان جماعتوں کو پیش کرتا ہوں جو گھوڑوں پر چڑھ کر اس طرح بے تحاشا دوڑتی ہیں کہ ان کے گھوڑوں کے منہ سے آوازیں نکلنے لگ جاتی ہیں۔ (سورۃ العادیات:2)

اس آیت میں اسلام کی صداقت کے ثبوت میں صحابہؓ کو پیش کیا ہے گو الفاظ گھوڑوں کے مناسب حال رکھے ہیں مگر چونکہ گھوڑا خود نہیں چلتا بلکہ اس کو سوار چلاتا ہے۔ اس لئے اس سے مراد گھوڑوں پر چڑھنے والی جماعتیں ہیں یعنی صحابہؓ جو جہاد کرتے تھے۔

نیز ان گھوڑ سواروں کو جن کے مرکب چوٹ مار کر چنگاریاں نکالتے ہیں۔ (سورۃ العادیات:3)

پھر صبح ہی صبح حملہ کرنے والوں کو۔ (سورۃ العادیات:4)

اس آیت نے سارا راز ظاہر کر دیا۔ کیونکہ اس جگہ پر صبح کے وقت حملہ کرنے کا ذکر ہے اور ایسی احتیاط سے حملہ کرنا گھوڑے کا کام نہیں بلکہ سوار کا کام ہے۔ پس ثابت ہوگیا کہ اس جگہ پر صحابہؓ کا ذکر ہے نہ کہ خالی سواریوں کا۔ جس کے نتیجہ میں اس (صبح کے وقت) میں غبار اڑاتے ہیں۔ (سورۃ العادیات:5)

یعنی جب وہ حملہ کرتے ہیں تو صرف سڑکوں پر سے ہی چنگاریاں نہیں نکلتیں بلکہ ایک ایسا شور پڑ جاتا ہے کہ جس گاؤں پر انہوں نے حملہ کیا ہوتا ہے اس کے لوگ گھبرا کر نکل آتے ہیں اور تمام جو میں غبار اڑنے لگ جاتا ہے اور لشکر میں گھس جاتے ہیں۔ (سورۃ العادیات:6)

یعنی یہ سواروں کی جماعت جو حملہ کرتی ہے اس قبیلہ کے لوگوں کو دیکھ کر جن پر حملہ کیا گیا ہے ڈر نہیں جاتی بلکہ دلیری کے ساتھ ان کے اندر گھس جاتی ہے۔ جس کے نتیجہ میں لڑائی دست بدست ہونے لگ جاتی ہے۔

انسان یقیناً اپنے رب کا بڑا ہی ناشکر گزار ہے۔ (سورۃ العادیات:7)

اس آیت میں صحابہؓ سے لڑنے والوں کا ذکر کیا گیا ہے کہ وہ نہایت ناشکر گزار ہیں۔ یعنی صحابہؓ جو خدا کا کلام ان کے آگے پیش کرتے ہیں وہ بجائے ان کا اعزاز کرنے کے ان سے جنگ کرتے ہیں اور اپنے قول اور فعل سے اپنی ناشکری کی گواہی دیتے ہیں۔

میں ان ہستیوں کو شہادت کے طور پر پیش کرتا ہوں جو پوری توجہ سے علوم دینیہ کو کھینچتی ہیں۔ (سورۃ النازعات:2)

ان آیات میں مؤنث کا صیغہ اس لئے استعمال کیا گیا ہے کہ یہاں صحابہؓ کی جماعتوں کا ذکر ہے اور بتایا گیا ہے کہ وہ اخلاق فاضلہ کو دنیا میں قائم کرنے کے لئے زور لگاتے تھے۔ مفسرین کہتے ہیں کہ ان آیات میں فرشتوں کا ذکر ہے۔ لیکن یہاں فرشتوں کی جگہ صحابہؓ مراد ہیں کیونکہ واؤ قسم کے لئے آتی ہے اور قسم گواہی کے لئے ہوتی ہے اور فرشتوں کی گواہی کو نہ مومن سمجھ سکتے ہیں نہ کفار۔ ہاں صحابہؓ کی گواہی کو مومن اور کافر دونوں سمجھ سکتے ہیں۔ پس اس جگہ صحابہؓ ہی کا ذکر ہے۔

اور ان (ہستیوں) کو جو خوب اچھی طرح گرہ باندھتی ہیں۔ (النازعات:3)

یعنی اللہ تعالیٰ سے تعلق کو مضبوط کرتے ہیں۔

اور ان (ہستیوں) کو جو دور دور نکل جاتی ہیں۔ (النازعات:4)

یعنی صحابہؓ کی جماعتیں جو تبلیغ اسلام کے لئے ملک در ملک پھرتی تھیں۔

پھر (مقابلہ کرکے اپنے مدمقابل سے) خوب آگے نکل جاتی ہیں۔

یعنی صحابہ میں نیکی میں ایک دوسرے سے بڑھنے کا مادہ پایا جاتا تھا جس کی وجہ سے وہ نیکی میں ایک دوسرے سے بڑھنے کی کوشش میں کوئی دقت محسوس نہیں کرتے تھے اور ان کی تمام کوششیں ایسی ہی تھیں جیسے تیرنے والے کو تیرنے میں پانی کی وجہ

سے سہولت ملتی ہے۔

پھر (دنیا کا) کام (چلانے) کی تدبیروں میں لگ جاتی ہیں۔ (سورۃ النازعات:6)

یعنی دنیا کی اصلاح اور ترقی ان کا مقصد زندگی ہوتا ہے۔

## مثالی ایثار

ان درویش مہاجرین کے لئے بھی ہے جو اپنے گھروں سے نکالے گئے اور اپنے اموال سے (الگ کئے گئے)۔ وہ اللہ ہی سے فضل اور اس کی رضا چاہتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کی مدد کرتے ہیں۔ یہی ہیں وہ جو سچے ہیں۔
(سورۃ الحشر:9)

اور وہ لوگ جنہوں نے ان سے پہلے ہی گھر تیار کر رکھے تھے اور ایمان کو (دلوں میں) جگہ دی تھی وہ ان سے محبت کرتے تھے جو ہجرت کر کے ان کی طرف آئے اور اپنے سینوں میں اس کی کچھ حاجت نہیں پاتے تھے جو ان (مہاجرین) کو دیا گیا اور خود اپنی جانوں پر دوسروں کو ترجیح دیتے تھے باوجود اس کے کہ انہیں خود تنگی درپیش تھی۔ پس جو کوئی بھی نفس کی خساست سے بچایا جائے تو یہی وہ لوگ ہیں جو کامیاب ہونے والے ہیں۔
(سورۃ الحشر:10)

## محبت واخوت

اور جو لوگ ان کے بعد آئے وہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہمیں بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو بھی جو ایمان میں ہم پر سبقت لے گئے اور ہمارے دلوں میں ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائے کوئی کینہ نہ رہنے دے۔ اے ہمارے رب! یقیناً تو بہت شفیق (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔
(سورۃ الحشر:11)

سورۃ حشر کی آیات 9 تا 11 کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

یہ آیات انصار اور مہاجرین کے ایمان اور بلند روحانی مرتبہ کو بیان کر رہی ہیں۔ حضرت امام زین العابدینؒ کی خدمت میں ایک دفعہ عراق کے رافضیوں کا ایک وفد آیا اور انہوں نے حضرت ابوبکر، عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم کے خلاف باتیں کیں۔ آپؒ نے ان سے فرمایا کہ کیا تم لوگ مہاجرین میں سے ہو؟ (جن کا آیت نمبر 9 میں ذکر ہے) انہوں نے کہا نہیں۔ پھر آپ نے پوچھا تو کیا تم انصار میں سے ہو؟ (جن کا آیت نمبر 10 میں ذکر ہے) انہوں نے کہا نہیں۔ آپؒ نے فرمایا تو پھر میں گواہی دیتا ہوں کہ تم ان لوگوں میں سے بھی نہیں ہو (جن کا ذکر آیت 11 میں ہے اور) جن کے متعلق آیا ہے...... (ترجمہ) ''اور جو لوگ ان کے بعد آئے وہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہمیں بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو بھی جو ایمان میں ہم پر سبقت لے گئے...... الآیہ۔

(کشف الغمۃ فی معرفۃ لائمۃ، جزو ثانی ص 290 ابوالحسن علی بن عیسیٰ بن ابی الفتح الاربلی، دار الکتاب الاسلامی بیروت 1401ھ)

## آپس میں بھائی بھائی بن گئے

اور اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو یاد کرو کہ جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں کو آپس میں باندھ دیا اور پھر اس کی نعمت سے تم بھائی بھائی ہوگئے۔ (آل عمران:104)

## صحابہ کا آپس میں بغض سے پاک ہونا

اور ہم ان کے دلوں سے جو بھی کینے ہیں نکال باہر کریں گے۔ (الحجر:48)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع سورۃ فتح کی آیت 30 کی تفسیر میں فرماتے ہیں:۔

اس آیت میں آنحضرت ﷺ کی جو صفات بیان فرمائی گئی ہیں ان کو آپؐ کی ذات تک محدود نہیں رکھا بلکہ فوراً فرمایا والذین معہ یعنی آپؐ کی خوبیاں ان لوگوں میں بھی سرایت کریں گی جو آپؐ کے ساتھ ہیں۔ خوبیوں میں سب سے پہلی چیز تو یہ ہے کہ اشداء علی الکفار۔ اس سے یہ مراد نہیں کہ وہ کفار پر اپنی سخت دلی کی وجہ سے شدید ہوں گے بلکہ کفر کا اثر قبول نہ کرنے کے لحاظ سے انہیں شدید کہا گیا ہے۔ لیکن ان کے دل رحمت سے بھرے ہوئے ہوں گے جس کی وجہ سے مومن ایک دوسرے سے رحمت اور تلطف کا سلوک کرنے والے ہوں گے اور ان کے جہاد کی غرض محض رضائے باری تعالیٰ ہے نہ کہ دنیاوی مال کمانا۔ چنانچہ وہ اللہ کے حضور رکوع کرتے ہوئے اور سجدہ کرتے ہوئے جھکیں گے اور اس سے فضل یعنی ایسا دنیاوی مال طلب کریں گے جس کے ساتھ رضائے باری تعالیٰ بھی ہو۔ یہ ان کے جہاد کے وہ مرکزی پہلو ہیں جو تورات میں ان کے متعلق بیان کئے گئے تھے اور جہاں تک آنحضرت ﷺ کی امت میں دور آخرین میں آنے والے مسیح اور اس کے ماننے والوں کا تعلق ہے ان کی مثال انجیل میں ایسی روئیدگی کے ساتھ دی گئی ہے جو بتدریج بڑھتی ہے اور اپنے ڈنٹھل پر مضبوط ہو جاتی ہے اور اس کو دیکھ کر اس کو بونے والے یعنی خدمت دین میں حصہ لینے والے بہت خوش ہوں گے اور اس کے نتیجہ میں کفار کو ان پر اور بھی زیادہ غصہ آئے گا اور اللہ تعالیٰ نے ان کو بھی جو اللہ تعالیٰ پر سچا ایمان لائیں گے اور اس سے مغفرت چاہیں گے عظیم مغفرت کی اور اجر کی خوشخبری عطا فرمائی ہے۔

(قرآن کریم مترجم حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ص 928 زیر آیت نمبر 30 سورۃ الفتح)

## اللہ کی رضا کے طالب ہیں

ان درویش مہاجرین کے لئے بھی ہے جو اپنے گھروں سے نکالے گئے اور اپنے اموال سے (الگ کئے گئے)۔ وہ اللہ ہی سے فضل اور اس کی رضا چاہتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کی مدد کرتے ہیں۔ یہی ہیں وہ جو سچے ہیں۔ (سورۃ الحشر:9)

اللہ تعالیٰ مہاجرین اور انصار پر رجوع برحمت ہوا۔ یقیناً اللہ نبی پر اور مہاجرین اور انصار پر توبہ قبول کرتے ہوئے جھکا جنہوں نے تنگی کے وقت اس کی پیروی کی تھی۔ (سورۃ توبہ:117)

اور مہاجرین اور انصار میں سے سبقت لے جانے والے اولین اور وہ لوگ جنہوں نے حسن عمل کے ساتھ ان کی پیروی کی، اللہ ان سے راضی ہوگیا اور وہ اس سے راضی ہوگئے اور اس نے ان کے لئے ایسی جنتیں تیار کی ہیں جن کے دامن میں نہریں بہتی ہیں۔ وہ ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ یہ بہت عظیم کامیابی ہے۔ (سورۃ توبہ:100)

## روح القدس سے تائید یافتہ

تو کوئی ایسے لوگ نہیں پائے گا جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتے ہوئے ایسے لوگوں سے دوستی کریں جو اللہ اور اس کے رسول سے دشمنی کرتے ہوں۔ خواہ وہ ان کے باپ دادا ہوں یا ان کے بیٹے ہوں یا ان کے بھائی ہوں یا ان کے ہم قبیلہ لوگ ہوں۔ یہی وہ (باغیرت) لوگ ہیں جن کے دل میں اللہ نے ایمان لکھ رکھا ہے اور ان کی وہ اپنے امر سے تائید کرتا ہے اور وہ انہیں ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے دامن میں نہریں بہتی ہیں۔ وہ ان میں ہمیشہ رہتے چلے جائیں گے۔ اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوگئے۔ یہی اللہ کا گروہ ہیں۔ خبردار! اللہ ہی کا گروہ ہے جو کامیاب ہونے والے لوگ ہیں۔
(سورۃ المجادلہ:23)

ایدھم بروح منہ میں ھم کی ضمیر صحابہؓ کی طرف جاتی ہے اور فرمایا گیا ہے کہ صحابہؓ پر روح القدس اترتا تھا۔

اس پہلو سے عیسائیوں کے لئے اس فخر کی کوئی گنجائش نہیں رہتی کہ حضرت مسیحؑ پر روح القدس اترتا تھا۔ وہ تو حضرت محمد ﷺ کے غلاموں پر بھی اترتا تھا اور ان کا مددگار رہتا تھا۔

## اللہ ہمارے ساتھ ہے

اگر تم اس (رسول) کی مدد نہ بھی کرو تو اللہ (پہلے بھی) اس کی مدد کر چکا ہے جب اسے ان لوگوں نے جنہوں نے کفر کیا (وطن سے) نکال دیا تھا اس حال میں کہ وہ دو میں سے ایک تھا۔ جب وہ دونوں غار میں تھے اور وہ اپنے ساتھی سے کہہ رہا تھا کہ غم نہ کر یقیناً اللہ ہمارے ساتھ ہے۔
(سورۃ توبہ:40)

## ذکر الٰہی سے غافل نہیں ہوتے تھے

ایسے عظیم مرد جنہیں نہ کوئی تجارت اور نہ کوئی خرید و فروخت اللہ کے ذکر سے یا نماز کے قیام سے یا زکوٰۃ کی ادائیگی سے غافل کرتی ہے۔
(سورۃ نور:38)

بقیہ از صفحہ 6

جائیں گی اور آرام (کے) ساتھ ہم آخری غلبہ کو حاصل کر لیں گے وہ غلطی خوردہ ہے۔ اُس نے اُس سنّت کو نہیں پہچانا جو آدمؑ سے لے کر آج تک انسان نے خدا تعالیٰ کی سنت پائی۔ ہمارا کام ہے دعائیں کرنا۔ اللہ تعالیٰ کا یہ کام ہے کہ جس وقت وہ مناسب سمجھے اُس وقت وہ اپنے عزیز ہونے کا اپنے قہّار ہونے کا جلوہ دکھائے اور کچھ کو ہلاک کر دے اور بہتوں کی ہدایت کے سامان پیدا کر دے۔ دیکھو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مثال ابھی میں نے آپ کے سامنے رکھی ہے جو مخالف تھے اُن میں کتنے فی صد خدا تعالیٰ کے قہر کا نشانہ بنے؟ اور مارے گئے؟ بہت کم۔ باقیوں کیلئے وہ عذاب جو بار بار مختلف شکلوں میں آتے تھے وہ ان کے لئے عبرت کا موجب بنے اور ہدایت کا ذریعہ بن گئے۔''

(خطبات ناصر جلد 5 صفحہ 527۔ خطبہ جمعہ فرمودہ 24 مئی 1974ء)

جماعت احمدیہ پر مختلف وقتوں میں ابتلاؤں کے دَور آئے اور بے شمار برکات چھوڑ کر چلے گئے۔ جماعت خدائی وعدوں کے مطابق ترقی کرتی چلی جارہی ہے۔ آجکل بھی جماعت پر مشکلات اور مصائب کا وقت آیا ہے اور یہ وقت بھی آخر کار گذر جائے گا۔ ان حالات کے مطابق ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 20 مئی 2011ء کے خطبہ جمعہ میں جماعت کی حفاظت کے لئے درج ذیل دعاؤں کی تحریک فرمائی ہے۔

1۔ **اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ**...... اے اللہ ہم ان مخالفین کے مقابلہ میں تجھے لاتے ہیں اور ان کے شر سے تیری پناہ میں آتے ہیں۔

2۔ رَبِّ کُلُّ شَیْءٍ......

اے میرے رب ہر چیز تیری خادم ہے پس مجھے حفاظت میں رکھ اور میری مدد فرما اور مجھ پر رحم فرما۔

3۔ رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ ......

اے میری رب مجھ پر ظلم کیا گیا ہے تو ہی انتقام لے۔

4۔ رَبِّ تَوَفَّنِیْ......

اے میرے رب مجھے (۔) ہونے کی حالت میں وفات دے اور صالحین میں شامل کر لے۔

نیز حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے روزانہ دو نوافل پڑھنے کی بھی تحریک فرمائی ہے۔ اور ہر ہفتہ کے دوران ایک دن روزہ رکھنے کی بھی تحریک فرمائی ہے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے مقدس امام کی آنکھوں کی ٹھنڈک بننے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

مکرم طاہر محمود احمد صاحب

# خلفاء احمدیت کے زریں و پاکیزہ ارشادات

## ابتلاء قربِ الٰہی کا زینہ ہوتا ہے

### ۔ دوہرا ثواب حاصل کرنے کا نسخہ

ابتلاؤں کے وارد ہونے سے قبل خود ابتلاؤں میں مبتلا ہوکر دوہرا ثواب حاصل کرنے کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل فرماتے ہیں۔

''پس جس کے حضور انسان نے ایک نہ ایک دن حاضر ہونا ہے وہ اگر اس سے خوش نہیں تو پھر اس ملاقات کے دن سرخروئی کیسے ہوگی؟ پس تم خود ہی پیشتر اس کے کہ خدا کی طرف سے تم پر خوف جوع اور نقص اموال اور ثمرات کا ابتلا آوے خود اپنے اوپر ان باتوں کو اپنی طرف سے خدا کی خوشنودی کے حصول کے واسطے وارد کرلو تا کہ **دوہرا اجر پاؤ** اور یہ قدم خدا کے لئے اٹھاؤ تا کہ اس کا بہتر بدلہ خدا سے پاؤ۔ یہ مصائب دینی نہیں بلکہ صرف معمولی اور دنیوی ہوں گے۔ زیادہ سے زیادہ یہ ہوگا کہ دشمن برا بھلا کہہ لے گا۔ کوئی گندی گالیوں کا بھرا اشتہار دے دے گا۔ یا خفگی اور ناراضگی کے لہجہ میں کوئی بودا سا اعتراض کردے گا۔ مگر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ............(اٰل عمران: 112) یہ تکلیف ایک معمولی سی ہوگی' کوئی بڑی بھاری تکلیف نہ ہوگی۔ (الحکم 14 جون 1908ء صفحہ 8)

### ۔ ابتلاؤں کا اجر' ذکرِ خیر کی صورت

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی تفسیر کبیر میں بیان کرتے ہیں۔

''جو لوگ ارضی اور سماوی آفات پر سچے دل سے اِنَّا لِلّٰہِ...... کہتے ہیں اللہ تعالیٰ انہیں اپنی مغفرت سے حصہ دیتا ہے یعنی وہ ان کے نقصانات کا ازالہ کرتا اور ان کی ناکامی کو کامیابی میں اور تکلیف کو راحت میں بدل دیتا ہے۔ اسی طرح اُن پر اللہ تعالیٰ کا فضل حسنِ ثناء کی صورت میں نازل ہوتا ہے یعنی اللہ تعالیٰ ان کی نیک شہرت دنیا میں قائم کردیتا ہے اور لوگوں کی زبانوں پر ان کا ذکرِ خیر جاری ہو جاتا ہے۔ چنانچہ دیکھ لو۔ مسلمانوں نے اسلام کی اشاعت کے لئے کتنی بڑی قربانیوں سے کام لیا تھا۔ انہوں نے اپنی جانوں اور مالوں اور اولادوں کو بلا دریغ قربان کردیا اور کسی بڑی سے بڑی مصیبت کی بھی پرواہ نہ کی۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ آج دشمنانِ اسلام تک بھی ان کی تعریف کئے بغیر نہیں رہ سکتے۔ وہ اسلام پر اعتراض کرتے ہیں مگر جب صحابہؓ کی قربانیوں کا ذکر آتا ہے تو وہ یہ تسلیم کئے بغیر نہیں رہ سکتے کہ انہوں نے اپنے مذہب کی اشاعت کے لئے جو نمونہ دکھایا وہ یقیناً بے مثال تھا۔ ایک فرانسیسی مورخ لکھتا ہے کہ مجھے سب سے زیادہ حیرت اس بات پر آتی ہے کہ ہمیں چند آدمی پھٹے پرانے کپڑوں میں ملبوس مدینہ کی ایک ٹوٹی پھوٹی مسجد میں جس پر کھجور کی شاخوں کی چھت پڑی ہوئی تھی اور جو ذرا سی بارش سے بھی ٹپکنے لگ جاتی تھی' آہستہ آہستہ سرگوشیاں کرتے دکھائی دیتے تھے اور جب ہم ان کے قریب پہنچ کر یہ معلوم کرنے کی کوشش کرتے ہیں کہ وہ آپس میں کیا باتیں کررہے ہیں تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ وہ آپس میں یہ باتیں کررہے ہیں کہ ہم قیصر وکسریٰ کو کس طرح شکست دیں اور پھر ہم دیکھتے ہیں کہ چند سالوں کے اندر اندر واقعہ میں ایسا ہی ہوگیا اور ان بے سروسامان اور کمزور درویشوں نے قیصر وکسریٰ کی حکومتوں کو پاش پاش کردیا۔ غرض اشد ترین دشمنوں نے بھی تسلیم کرلیا کہ مسلمانوں کو غیر معمولی کامیابی حاصل ہوئی تھی اور وہ ان کی تعریف کرنے پر مجبور ہوگئے۔'' (تفسیر کبیر جلد 2 صفحہ 303)

### ۔ مومنین کے لئے مقدّر حالات

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں۔

''ہر سہ قسم کے ابتلاء ضَرَّاء کے میدان میں بھی تمہیں دیکھنے پڑیں گے اور پھر خوف کی حالت طاری ہوگی کبھی دشمنوں کی دشمنی کے نتیجہ میں جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ایک جگہ فرمایا ہے......(الاحزاب:12) یہ زلزلہ جس کا اس آیت میں ذکر ہے دشمنوں کا پیدا کردہ تھا یعنی جنگ احزاب کے موقع پر عرب کے سارے قبائل اکٹھے ہوکر مدینہ پر حملہ آور ہوئے تھے اور مسلمانوں کی یہ حالت تھی کہ ظاہری سامانوں کو دیکھتے ہوئے ان کا بچ جانا اور ہلاکت سے محفوظ رہنا بظاہر ناممکن تھا اور ان حالات کو دیکھتے ہوئے ان کی طبیعتوں میں طبعاً خوف کی حالت پیدا ہوئی لیکن ان کی روحانی تربیت کے نتیجہ میں اس خوف کی حالت میں وہ اپنے ربّ کی طرف متوجہ ہوئے اور انہوں نے دعائیں کرنی شروع کردیں۔ ان کو نظر آرہا تھا کہ حالات ایسے ہیں کہ دنیا ہمیں بچا نہیں سکتی لیکن ہم اپنے ربّ کو پہچانتے ہیں اور اس یقین پر قائم ہیں کہ ہمارا ربّ صرف ہمارا ربّ ہمیں بچا سکتا ہے۔ اس لئے وہ اس کی طرف جھکے اور انہوں نے دعائیں کیں اور اللہ تعالیٰ نے ان دعاؤں کو قبول کیا اور اس قبولیتِ دعا کا اللہ تعالیٰ نے اس آیت سے کچھ پہلے بطور نعمت ذکر کیا یہ آیت ......سورۃ احزاب کی بارہویں آیت ہے اور دسویں آیت اس طرح شروع ہوتی ہے ...... (الاحزاب: 10) جب مومنوں نے دعائیں کیں تو اللہ تعالیٰ نے ان دعاؤں کو قبول کیا اور اس طرح پر ان کے لئے اپنی نعمت اور فضل کے سامان پیدا کردیئے اور ان کو محفوظ کرلیا ایسے حالات میں جب دنیا کا کوئی سہارا ان مسلمانوں کے لئے باقی نہیں رہا تھا وہ خوف زدہ کئے گئے تھے پھر انہوں نے اپنے ربّ کے حضور بڑی ہی عاجزی کے ساتھ جھک کر دعائیں کیں اور اس نعمت کو حاصل کیا۔''

(خطبات ناصر جلد 1 صفحہ 999۔ خطبہ جمعہ فرمودہ 15 دسمبر 1967ء)

### ۔ ابتلاء میں دعاؤں کی کثرت

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں۔

''یہ حالات اس لئے پیدا ہوئے ہیں کہ تا تم اپنے ربّ کی طرف متوجہ ہو اور دعائیں کرو اور خدا سے کہو کہ ہمارے سارے سہارے ٹوٹ گئے۔ صرف ایک تیرا سہارا باقی ہے۔ مَتٰی نَصْرُ اللّٰہِ اب تو ہم پر رحم کر اور اپنی مدد اور اپنی نصرت ہمارے لئے آسمان سے نازل کر۔ تب اللہ تعالیٰ اس دعا کو قبول کرتا اور کہتا ہے۔ اِنَّ نَصْرَ اللّٰہِ قَرِیْبٌ فکر نہ کرو جس طرح میں تمہارے قریب ہوں اسی طرح میری مدد بھی تمہارے قریب ہے۔ ساری طاقتوں اور ساری قدرتوں کا مالک جب ہمارے قریب ہے اور وہ اپنے قرب کا اپنے فعل کے ساتھ اظہار کرنا چاہتا ہے اور ہمیں مشاہدہ کروانا چاہتا ہے تو پھر یہ یقینی ہے کہ ہماری تکلیف دور ہو جائے اور اللہ تعالیٰ کی مدد ہمارے لئے پہنچ جائے۔ پس اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں نے باساء اور ضراء اور زلزلہ میں تمہیں مبتلا کرنے کا انتظام اس لئے کیا کہ تا تم دعاؤں کے ذریعہ میری طرف جھکو اور جب تم دعاؤں کے ذریعہ میری طرف جھکو گے تو اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ ان عاشقانہ التجاؤں کے نتیجہ میں تم اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرو گے اور اللہ تعالیٰ کی معرفت اس کے حسن اور اس کے احسان کی شناخت تمہارے دل میں اس کی محبت پیدا کرے گی۔ پہلے تم عام مومن تھے اور اب تم خدا کے عاشق بن جاؤ گے اور تمہارا زندہ تعلق اپنے ربّ کے ساتھ قائم ہو جائے گا اور جب تمہارا زندہ تعلق اپنے ربّ کے ساتھ قائم ہو جائے گا تو پھر ہر خوف اور باساء اور ضراء کی حالت میں اللہ تعالیٰ اپنی معجزانہ نصرتوں سے تمہاری مدد کرے گا۔ معجزانہ تائیدات اور نشانات سے تمہاری مدد کرے گا اور جب تم اس طرح اپنے زندہ خدا کی زندہ قدرتوں کو اپنی زندگیوں میں مشاہدہ کرو گے تو تمہارے ایمان میں زندگی پیدا ہوگی اور مضبوطی پیدا ہوگی اور جب تمہارے ایمان اس شکل اور اس رنگ میں مضبوط اور زندہ ہو جائیں گے اس وقت تم اس بات کے مستحق ہو گے کہ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّۃَ کہ تم خدا تعالیٰ کی رضا کی جنت میں داخل ہو جاؤ یہ نہ سمجھنا کہ اس زندہ اور مضبوط ایمان کے بغیر جو عشق الٰہی اور دعاؤں کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کے بعد انسان کو حاصل ہوتا ہے کوئی شخص جنت میں جا سکتا ہے............ کیا اس کے بغیر تم جنت میں جا سکتے ہو؟ ہرگز نہیں پس اپنے اندر ایک زندہ ایک مضبوط ایمان پیدا کرو اور ان راہوں کو اختیار کرو جن پر چل کر انسان اپنے ایمان کو مضبوط کرتا اور اس میں زندگی پیدا کرتا ہے۔ اگر تم اس طرح صراط مستقیم کو اختیار کرکے اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی رحمت کو جذب کرنے میں کامیاب ہو گئے تو تم اللہ تعالیٰ کی رضا کی جنتوں میں بھی داخل ہو جاؤ گے۔

(خطبات ناصر جلد 1 صفحہ 1002۔ خطبہ جمعہ فرمودہ 15 دسمبر 1967ء)

### ۔ ابتلاؤں میں غلبہ پر یقین محکم

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں۔

''یہ ابتلاؤں کا زمانہ، دعاؤں کا زمانہ ہے اور سخت گھڑیوں ہی میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے محبت اور پیار کے اظہار کا لُطف آتا ہے۔ ہماری بڑی نسل کو بھی اور ہماری نوجوان نسل اور اطفال کو بھی، مرد و زن ہر دو کو یہ یقین رکھنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے محبوب مہدی کے ذریعہ غلبہ (۔) کا جو منصوبہ بنایا ہے اُسے دُنیا کی کوئی طاقت ناکام نہیں کرسکتی۔ اللہ تعالیٰ کے بنائے ہوئے منصوبوں کو زمینی تدبیریں ناکام نہیں کیا کرتیں۔ پس غلبہ (۔) کا یہ منصوبہ تو انشاء اللہ پورا ہوکر رہے گا۔ جیسا کہ کہا گیا ہے (۔) ساری دُنیا پر غالب آئے گا اور جیسا کہ ہمیں بتایا گیا ہے نوع انسانی کے دل جماعت احمدیہ کی حقیر قربانیوں کے نتیجہ میں حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے فتح کئے جائیں گے اور نوعِ انسانی کو حضرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قوت قدسیہ کے نتیجہ میں رب کریم کے قدموں میں جمع کردیا جائے گا۔''

(خطبات ناصر جلد 5 صفحہ 615 خطبہ جمعہ فرمودہ 16۔ اگست 1974ء)

### ۔ آخری غلبہ کے تقاضے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں۔

''ہماری جماعت اِس وقت مہدی اور مسیح کی جماعت ہے اور وہ احمدی جو یہ سمجھتا ہے کہ ہمیں دُکھ نہیں دیئے جائیں گے ہم پر مصیبتیں نازل نہیں کی جائیں گی، ہماری ہلاکت کے سامان نہیں کئے جائیں گے ہمیں ذلیل کرنے کی کوششیں نہیں کی

باقی صفحہ 5 پر

# اطلاعات و اعلانات

**نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔**

## نکاح

مکرم جمیل احمد صاحب سابق امیرو مشنری انچارج کینیا تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی مکرمہ سجیلہ جمیل صاحبہ کے نکاح کا اعلان مکرم عمیر احمد صاحب ولد مکرم احمد حسین صاحب آف کینیڈا کے ساتھ 14 مارچ 2010ء کو محترم مولانا مبشر احمد کاہلوں صاحب نے گوندل بینکوئیٹ ہال ربوہ میں کیا۔ مورخہ 7 نومبر 2011ء کو رخصتی کی تقریب چنیوٹ میں منعقد ہوئی۔ اس موقع پر مکرم خوشی محمد شاکر صاحب مربی سلسلہ چنیوٹ نے دعا کروائی۔ دلہن مکرم چوہدری معراج دین صاحب ٹرنک ساز آف چنیوٹ کی پوتی اور دلہا حضرت صاحبزادہ عبداللطیف صاحب شہید کی پوتی کا نواسا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو بے حد بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ کرے۔ آمین

## ولادت

مکرم محمد رفیع اللہ خان صاحب کارکن دفتر وقف جدید تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے برادر نسبتی مکرم مرزا جواد احمد صاحب مربی سلسلہ وکالت تعلیم کو مورخہ 8 دسمبر 2011ء کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نومولودہ کا نام ھبۃ الصبور عطا فرماتے ہوئے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم غلام احمد صاحب آف بیلجیئم کی پوتی، مکرم راجہ قمر الزمان صاحب آف ملکوال ضلع منڈی بہاؤ الدین کی نواسی اور مکرم حافظ محمد رمیز قمر صاحب کارکن دفتر وصیت کی بھانجی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل و کرم سے بچی کو نیک، صالحہ، باعمر، خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

## نکاح

مکرم محمد صادق ناصر صاحب انچارج خلافت لائبریری ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم محمد وسیم خان ناصر صاحب کے نکاح کا اعلان مکرم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے مورخہ 24 ستمبر 2011ء کو بیت المبارک ربوہ میں مکرمہ فائزہ بشریٰ ملک صاحبہ بنت مکرم محمد ابراہیم ملک صاحب آف جرمنی کے ساتھ مبلغ دو ہزار یورو حق مہر پر کیا۔ مکرم محمد وسیم خان ناصر صاحب مکرم ملک محمد خان صاحب صدر محلہ دارالیمن وسطی سلام ربوہ کے پوتے اور مکرم غلام محمد صاحب مرحوم سیکرٹری مال لالیاں کے نواسے ہیں۔ جبکہ مکرمہ فائزہ بشریٰ ملک صاحبہ مکرم ملک محمد خان صاحب صدر محلہ دارالیمن وسطی سلام کی پوتی اور مکرم غلام محمد صاحب مرحوم سیکرٹری مال لالیاں کی نواسی ہیں۔

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتے کو جانبین اور جماعت کیلئے ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ مثمر بثمرات حسنہ بنائے نیز یہ جوڑا حضرت اقدس مسیح موعود کی دعاؤں کا حقیقی وارث ٹھہرتے ہوئے خلافت احمدیہ کے وفادار اور جانثار بنے رہنے کی توفیق پائے۔ آمین

## تصحیح

مورخہ 17 نومبر 2011ء کے روزنامہ الفضل میں صفحہ 7 پر مکرم عبدالرشید بٹ صاحب فیکٹری ایریا حلقہ سلام ربوہ کی تاریخ وفات 7 ستمبر 2011ء درج ہے جبکہ درست تاریخ وفات 9 جولائی 2011ء ہے۔ احباب نوٹ فرمالیں۔

## تقریب آمین

مکرم قاسم احمد ساہی صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 11 دسمبر 2011ء کو خاکسار کی بیٹی راضیہ قاسم کی تقریب آمین گھر پر منعقد ہوئی۔ جس میں مکرم سہیل مبارک شرما صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے بچی سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ راضیہ قاسم نے اپنی والدہ صاحبہ سے عرصہ 7 سال اور 7 ماہ کی عمر میں قرآن کریم پڑھا۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو قرآن کریم کے مضامین کو بھی سمجھنے اور ان پر عمل کرنے والا بنائے۔ آمین

## ولادت

مکرم خواجہ نوید احمد صاحب راولپنڈی تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کو مورخہ 13 نومبر 2011ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت سدید احمد نام عطا فرمایا ہے جو کہ وقف نو کی تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم خواجہ عبدالغفار ڈار صاحب راولپنڈی کی نسل سے اور مکرم خواجہ محمد یوسف صاحب راولپنڈی کا پوتا ہے۔ احباب جماعت سے نومولود کے نیک، صالح، خادم دین اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

## درخواست دعا

مکرم نصر اللہ صاحب دارالیمن غربی شکر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے مکرم مدثر احمد صاحب معلم سلسلہ ملیانوالی ضلع سیالکوٹ بعارضہ قلب بیمار ہیں اور طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

## ایم ٹی اے کے پروگرام

### یکم جنوری 2012ء

| | |
|---|---|
| 12:30 am | فیتھ میٹرز |
| 1:30 am | بین الاقوامی جماعتی خبریں |
| 2:15 am | انتخاب سخن |
| 3:20 am | راہ ھدیٰ |
| 5:00 am | ایم ٹی اے عالمی خبریں |
| 5:15 am | خطبہ جمعہ فرمودہ 30 دسمبر 2011ء |
| 6:30 am | تلاوت قرآن کریم |
| 7:00 am | لقاء مع العرب |
| 8:05 am | خطبہ جمعہ فرمودہ 30 دسمبر 2011ء |
| 9:20 am | سٹوری ٹائم۔ بچوں کے لئے دینی کہانیاں |
| 9:40 am | یسرنا القرآن |
| 9:55 am | فیتھ میٹرز |
| 11:00 am | تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث |
| 11:30 am | یسرنا القرآن |
| 11:50 am | Beacon of Truth (سچائی کا نور) |
| 12:55 pm | فیتھ میٹرز |
| 2:00 pm | جلسہ سالانہ بنگلہ دیش |
| 3:00 pm | انڈونیشین سروس |
| 4:05 pm | سپینش سروس |
| 5:05 pm | تلاوت قرآن کریم |
| 5:40 pm | سٹوری ٹائم بچوں کے لئے دینی کہانیاں |
| 5:55 pm | بنگلہ سروس |
| 7:00 pm | خطبہ جمعہ فرمودہ 30 دسمبر 2011ء |
| 8:15 pm | گلشن وقف نو |
| 9:25 pm | فیتھ میٹرز |
| 10:30 pm | الترتیل |
| 11:00 pm | ایم ٹی اے عالمی خبریں |
| 11:30 pm | Beacon of Truth (سچائی کا نور) |

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

چونڈی
دانت نکالتے بچوں کے دستوں کیلئے
حب مسان
بچوں کے سوکھا پن اور لاغری کیلئے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ (چناب نگر)
فون: 0476211538 فیکس: 0476212382

بریکنگ نیوز (شالیمار کوچ)
HiRoof نان سٹاپ
ربوہ سے راولپنڈی
پہلا ٹائم روانگی ربوہ سے 10:30 بجے صبح
واپسی پیرودائی راولپنڈی شالیمار اڈا 5:30 بجے شام
دوسرا ٹائم ربوہ سے روانگی 1:15 بجے دوپہر
راولپنڈی رابطہ: 0332-5658686 051-5467272
ربوہ لائنز بس سٹاپ ربوہ
0345-7874222,047-6211222
www.rabwahliners.com

اہم خبر (منٹھار ائیر کنڈیشنڈ کوچز)
نان سٹاپ
ربوہ سے کراچی
براستہ فیصل آباد، بہاولپور، صادق آباد، سکھر، حیدرآباد
پہلا ٹائم روانگی ربوہ بس سٹاپ سے روزانہ 1:00 بجے دوپہر
دوسرا ٹائم روانگی بس سٹاپ سے روزانہ 6:15 بجے شام
ربوہ لائنز بس سٹاپ ربوہ
0345-7874222,047-6211222
www.rabwahliners.com

ربوہ سے گجرات ہائی ایس سروس
ربوہ سے پہلا ٹائم 5:50 صبح
واپسی گجرات لاری اڈا سے 1:30 بجے دوپہر
دوسرا ٹائم ربوہ سے 12:00 بجے دوپہر
واپسی گجرات سے 6:00 بجے صبح
ربوہ لائنز بس سٹاپ ربوہ
0345-7874222,047-6211222
www.rabwahliners.com

# ایم ٹی اے کے پروگرام

## 2 جنوری 2012ء

| | |
|---|---|
| 12:35 am | ریئل ٹاک |
| 1:40 am | فوڈ فار تھاٹ |
| 2:15 am | جلسہ سالانہ بنگلہ دیش |
| 3:15 am | خطبہ جمعہ فرمودہ 30 دسمبر 2011ء |
| 4:25 am | آداب زندگی |
| 5:00 am | ایم ٹی اے عالمی خبریں |
| 5:20 am | تلاوت قرآن کریم |
| 5:35 am | یسرناالقرآن |
| 6:00 am | بین الاقوامی جماعتی خبریں |
| 7:40 am | فوڈ فار تھاٹ |
| 8:15 am | خطبہ جمعہ فرمودہ 30 دسمبر 2011ء |
| 9:25 am | آداب زندگی |
| 9:55 am | فیتھ میٹرز |
| 11:05 am | تلاوت قرآن کریم |
| 11:30 am | بین الاقوامی جماعتی خبریں |
| 12:05 pm | طبی مسائل |
| 12:40 pm | گلشن وقف نو |
| 1:50 pm | فرنچ سروس |
| 3:00 pm | انڈونیشین سروس |
| 4:10 pm | تقاریر جلسہ سالانہ |
| 4:55 pm | تلاوت قرآن کریم |
| 5:05 pm | بین الاقوامی جماعتی خبریں |
| 5:35 pm | ایم ٹی اے ورائٹی |
| 6:10 pm | بنگلہ سروس |
| 7:10 pm | خطبہ جمعہ فرمودہ 17 مارچ 2006ء |
| 8:20 pm | تقاریر جلسہ سالانہ |
| 9:10 pm | راہ ھدیٰ |
| 10:50 pm | ایم ٹی اے عالمی خبریں |
| 11:20 pm | عربی سروس |

# نظارت رشتہ ناطہ کے فون

## نمبرز برائے رابطہ

ایسے تمام احمدی احباب وخواتین جو اپنے بچوں اور بچیوں کے رشتہ کے سلسلہ میں مشورہ کرنا چاہتے ہوں یا مدد لینا چاہتے ہوں یا اس سلسلہ میں کسی قسم کی معلومات حاصل کرنا چاہتے ہوں۔ ان کی اطلاع کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ وہ درج ذیل پتہ اور نمبرز پر رابطہ کریں۔

پتہ: نظارت اصلاح وارشاد رشتہ ناطہ
صدر انجمن احمدیہ پاکستان۔ ربوہ

فون نمبر +92-47-6212477,47-6214276
فیکس نمبر: +92-47-6212398

nazarat.rishta.nata@saapk.org

(نظارت اصلاح وارشاد رشتہ ناطہ)

# چائلڈ سپیشلسٹ کی آمد

مورخہ یکم جنوری 2012ء کو مکرمہ ڈاکٹر عالیہ صاحبہ چائلڈ سپیشلسٹ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں تشریف لا رہی ہیں۔ اپنے بچوں کا معائنہ کروانے والے خواہشمند والدین سے درخواست ہے کہ ہسپتال کے پرچی روم سے قبل از وقت پرچی بنوالیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

بقیہ از صفحہ 1

شفیق تھے۔ ہر ایک کے ساتھ ہمدردی اور محبت کے ساتھ پیش آتے تھے۔ عزیز واقرباء اور بیوی بچوں کے ساتھ ہمیشہ پیار ومحبت اور نیک سلوک کیا۔ خدا کے فضل سے بہت بہادر اور نڈر تھے۔ صوم وصلوٰۃ اور تہجد کے پابند تھے۔ چندہ جات کی ادائیگی میں باقاعدہ تھے۔ خلافت احمدیہ سے والہانہ محبت وعشق کا تعلق تھا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اپنے کام میں بڑے فعال تھے اور کبھی بھی سستی اور کوتاہی کا مظاہرہ نہیں کیا۔ جماعتی کاموں کو ہمیشہ اپنے ذاتی کاموں پر ترجیح دیا کرتے تھے۔

مرحوم کی شادی محترمہ نسیم اختر صاحبہ بنت مکرم محمد دین صاحب دارالرحمت غربی ربوہ کے ساتھ 1962ء میں ہوئی۔ آپ کی اہلیہ آپ کی زندگی میں ہی یکم جنوری 2006ء کو وفات پا گئی تھیں۔ مرحوم کے پسماندگان میں ایک بیٹا مکرم مرغوب الدین صاحب کارکن نظارت مال آمد اور ایک بیٹی مکرمہ شاہدہ شفیق صاحبہ اہلیہ مکرم محمد شفیق صاحب شیخوپورہ ہیں۔ علاوہ ازیں تین پوتے پوتیاں اور چار نواسے نواسیاں اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی خدمات کو قبول کرتے ہوئے آپ کی مغفرت فرمائے اور اپنے قرب خاص میں جگہ عطا فرمائے۔ نیز آپ کے پسماندگان اور لواحقین کو صبر وحوصلہ کے ساتھ یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق اور صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

☆......☆......☆

# خبریں

**غریب عوام کیلئے نئے سال کا تحفہ** اوگرا نے یکم جنوری سے سی این جی 46 فیصد مہنگی کرنے کی تجویز دی ہے۔ جبکہ حکومت نے سال کے آغاز پر قدرتی گیس کے صارفین کو 100 ارب روپے سے زیادہ کے ٹیکسوں کا تحفہ دینے کیلئے تیاریاں مکمل کر لی ہیں۔ سوئی سدرن اور سوئی نادرن 17 فیصد شرح منافع کے حصول کیلئے بلا امتیاز قیمتوں میں اضافہ کریں گے۔ وزارت پٹرولیم وقدرتی وسائل کے ذرائع کے مطابق گیس انفراسٹرکچر ڈویلپمنٹ ٹیکس کا نفاذ بھی یکم جنوری 2012ء سے ہوگا یہ ٹیکس مختلف شرحوں سے سی این جی، فرٹیلائزر، نجی پاور کمپنیز پر عائد ہوگا۔ اس کی وجہ سے مشکلات میں پھنسی ہوئی عوام کی مشکلات میں مزید اضافہ ہوجائے گا۔

**پاکستان میں کرپشن کا گراف بڑھ گیا**

ٹرانپرنسی انٹرنیشنل پاکستان کے تحت ہونے والے سروے کے مطابق سال 2011ء کے دوران پاکستان میں سب سے بدعنوان ادارہ لینڈ ایڈمنسٹریشن کا رہا جبکہ گزشتہ چار برسوں سے بدعنوانی میں سرفہرست رہنے والا محکمہ پولیس ملک کا دوسرا بڑا بدعنوان ادارہ ثابت ہوا۔ گزشتہ برس قومی سطح پر بدعنوانی میں آٹھویں پوزیشن کے حامل محصولات کے شعبے میں رواں سال بدعنوانی میں ترقی کرتے ہوئے تیسری پوزیشن حاصل کر لی ہے۔ جو ایک لمحہ فکریہ ہے۔

**غصہ وقت سے پہلے بڑھاپے کی وجہ** امریکہ کے ہارورڈ سکول آف پبلک ہیلتھ کی ایک حالیہ تحقیق کے مطابق غصہ انسان کو جلد بوڑھا کرنے کے علاوہ متعدد جلدی اور ہاضمے کی بیماریوں کا باعث بنتا ہے۔ اس تحقیق کے مطابق غصے کے باعث جسم مسلسل دباؤ کا شکار رہتا ہے جس کی وجہ سے جسم میں ایسی کیمیائی تبدیلیاں پیدا ہوتی ہیں جو صحت پر مضر اثرات مرتب کرتی ہیں۔ غصے سے بلند فشار خون (ہائی بلڈ پریشر) سر درد، ہاضمے میں خرابی اور جلدی بیماری ایگزیما لاحق ہوسکتی ہے۔ اس کے علاوہ بعض لوگوں میں غصہ، دمے، ڈپریشن، امراض قلب اور فالج کا بھی باعث بن سکتا ہے۔ ان تمام عوامل کے نتیجے میں زیادہ غصے کرنے والے افراد جلد بڑھاپے کی دہلیز پر پہنچ جاتے ہیں کیونکہ زیادہ غصہ کرنے سے قوت مدافعت بھی کمزور ہوجاتی ہے۔

## ربوہ میں طلوع وغروب 30۔ دسمبر

| | |
|---|---|
| طلوع فجر | 5:39 |
| طلوع آفتاب | 7:06 |
| زوال آفتاب | 12:11 |
| غروب آفتاب | 5:15 |

مفت طبّی مشورے
صبح 10 تا 12 بجے فون پر ڈاکٹر صاحب سے مفت طبّی مشورے حاصل کریں اور ہماری ویب سائٹ پر مفید مفت طبّی معلومات حاصل کریں۔ (ڈاکٹر نذیر احمد مظہر ربوہ)
0334-6372686,0342-7514710
web:www.drmazhar.com

نئے سال کا کیلنڈر مفت حاصل کریں
ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ

گرما گرم ورائٹی، ٹھنڈی ٹھار قیمت
صاحب جی فیبرکس
ریلوے روڈ ربوہ: 0092-47-6212310

خواتین کے پیچیدہ، مردوں کے پوشیدہ نفسیاتی، جسمانی ذہنی امراض
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے)
عمر مارکیٹ نزد اقصیٰ چوک ربوہ فون: 0334-7801578

جینٹس، بوائز، شلوار قمیص، ویسٹکوٹ گرلز سوٹ
1 سال تا 38 سائز، لیڈیز کیلئے ٹراؤزر۔ بے شمار ورائٹی
رینبو فیشن ریلوے روڈ ربوہ
6214377

FR-10

اہالیان ربوہ کیلئے خوشخبری
مہنگائی کے اس زمانہ میں کپڑے کی قیمتوں میں حیرت انگیز کمی
ناصر نایاب کلاتھ کی سالانہ گرینڈ سیل جاری ہے
مردانہ وزنانہ تمام قسم کی ورائٹی کا نیا سٹاک جلد آئیں فائدہ اٹھائیں
ناصر نایاب کلاتھ گلی نمبر 1 ریلوے روڈ
فون: 0476213434
موبائل: 0323-4049003